رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵
ٹیلیفون نمبر ۹۱

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

اللہ اکبر

الفضل

قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
الفضل
قادیان

شرح چندہ
پیشگی
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
سہ ماہی [illegible]

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند [illegible]

نمبر ۱۸۶	مطابق ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء	یوم پنجشنبہ	۴ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ اگست ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو ابھی تک پیچش کی شکایت ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ شب زیادہ علیل رہی ۔ صبح بطور علاج آپ کو مسہل دیا گیا ۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دشمن کی ہزاروں تہمتیں خدا تعالےٰ ایک ہی کرشمۂ قدرت سے کالعدم کر دیتا ہے

"وہ آدمی جو پاک سرشت ہے ۔ اور خدا کے ساتھ ایک گہرا تعلق رکھتا ہے ۔ وہ اپنے ان مخفی تعلقات کو ظاہر نہیں کرتا ۔ جو خدا کے ساتھ ہیں ۔ اور ایسا چھپاتا ہے ۔ جیسا کہ گنہگار اپنے گناہ کو ۔ اور اگر کوئی اس کے ان پوشیدہ اسرار پر اطلاع پائے ۔ جو خدا کے ساتھ وہ رکھتا ہے ۔ تو وہ ایسا شرمندہ ہوتا ہے ۔ کہ جیسا کہ ایک بدکار عین بدکاری میں پکڑا جائے ۔ خالص محبت الٰہی ۔ اور خالص عشقِ الٰہی اخفاء کو چاہتا ہے ۔ اس لئے پاک لوگوں کے اندرونی اسرار پر کوئی واقف نہیں ہو سکتا ۔ ہاں خدا نہیں چاہتا ۔ کہ وہ مخفی رہیں ۔ اور وہ اپنے دوستوں کے لئے اس قدر غیرت مند ہے ۔ کہ کوئی دنیا میں ایسا غیرت مند نہیں ہو گا ۔ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھاتا ہے ۔ اور ان کی عزت کو تمام دنیا میں شہرت دیتا ہے ۔ نادان دشمن چاہتا ہے ۔ کہ وہ معدوم ہو جائیں ۔ ان کا نام و نشان نہ رہے ۔ وہ ذلیل اور بدنام ہو جائیں ۔ اور ان کی زندگی ناپاک اور ملوّث ثابت ہو ۔ اور ہزاروں تہمتوں کا انبار لوگوں کے سامنے رکھ دیتا ہے ۔ مگر وہ جو اُن کے دل کو دیکھتا ہے ۔ اور ان کے پاک تعلق پر اطلاع رکھتا ہے ۔ وہ اس شریر دشمن کے مقابل پر آپ کھڑا ہو جاتا ہے ۔ اور اس کی غیرت اپنے اس پیارے کے لئے جوش مارتی ہے ۔ تب وہ لاکھوں تہمتوں کو ایک ہی کرشمۂ قدرت سے کالعدم کر دیتا ہے ۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۰ اگست ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخلِ احمدیت ہوئے:

۹۵۳	عاشق علی خان صاحب	لوئر برما
۹۵۴	صالحہ بی بی صاحبہ	ضلع سیالکوٹ
۹۵۵	صغرےٰ بیگم صاحبہ	” گورداسپور

میاں عزیز احمد صاحب کے خلاف مقدمہ کی سماعت

گورداسپور میں

فخرالدین کے اشتہار نے مجھے سخت اشتعال دلایا

گورداسپور ۱۰ اگست۔ گزشتہ پرچہ میں میاں عزیز احمد صاحب قلعی گر پر جس مقدمہ اقدام قتل کی سماعت کی اطلاع دی گئی تھی۔ وہ آج صاحب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کی عدالت میں پیش ہوا۔ کیونکہ صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب نے مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی عدالت سے مقدمہ منتقل کرکے ان کے پاس بھیجدیا تھا۔ اور ہائی کورٹ میں درخواست دینے کی ضرورت نہ رہی۔ آج گواہانِ استغاثہ میں سے سات آٹھ گواہوں کی شہادت عدالت نے قلمبند کی۔ اور ملزم کا بیان بھی قلمبند کیا۔ ملزم نے بیان کیا کہ فخرالدین ملتانی نے بروز جمعرات گندہ اشتہار بورڈ پر چسپاں کیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو گالیاں دی گئی تھیں۔ اس اشتہار سے مجھے سخت اشتعال تھا۔ اس کے بعد وقوعہ کے روز فخرالدین اس بازار میں آرہا تھا جس میں میری دوکان ہے میں ضبط نہ کرسکا۔ اور چاقو سے میں نے اسے زخمی کیا۔ لیکن میری نیت اس پر قاتلانہ حملہ کی نہ تھی۔ بلکہ اس سے غرض یہ تھی۔ کہ ایسے گندے اشتہار شائع کرنے سے باز رہے۔

اس کے بعد فخرالدین کے ساتھیوں کے مارنے سے میں گر گیا۔ اور اپنی جان کی حفاظت میں حکیم عبدالعزیز کو بھی ایک دو زخم آئے ہوں گے۔ مگر اس وقت میری آنکھوں میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اندھیرا چھایا ہوا تھا۔

عدالت نے میاں عزیز احمد صاحب پر فردِ جرم عائد کردی۔ مزید سماعت کل ہوگی۔ (نامہ نگار)

مبارک ہیں وہ جو وقت پر اپنے وعدے پورے کریں گے

چندہ تحریک جدید سال سوم کے متعلق جن مخلصین کا وعدہ یہ ہے۔ کہ سال کے آخر میں ادا کریں گے۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اب سال ختم ہونے کے قریب ہے۔ اگر وہ آج ہی سے اپنے وعدے کے پورا کرنے کی فکر کریں گے۔ تو امید ہوسکتی ہے کہ وہ یکم دسمبر ۱۹۳۷ء تک جو آخری تاریخ تیسرے سال کی ہے۔ وعدہ پورا کرسکیں گے۔ گزشتہ دو سال کا تجربہ بتا رہا ہے۔ کہ جن دوستوں نے سال کے آخر میں رقم دینے کا وعدہ کیا۔ ان میں سے کئی ایک باوجود دلی تڑپ کے سخت موانعات کی وجہ سے ادا نہ کرسکے۔ اس لئے قبل از وقت ہی اس کی ادائیگی کرنی چاہیئے۔

چندہ تحریک جدید بے شک اپنی مرضی اور خوشی کا چندہ ہے۔ مگر یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے اس کے منشاء کے ماتحت مومنوں کے لئے ایک امتحان ہے۔ جس میں کامیاب ہونے کی ہر وعدہ کرنے والے مخلص کو خاص کوشش کرنی چاہیئے۔ اور مبارک ہیں وہ جو اپنے وعدوں کو میعاد کے اندر پورا کرکے اس کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث ہونگے۔

فنانشل سکرٹری تحریکِ جدید

انجمن انصارِ خلافت کے ممبر بننے والوں کو اطلاع

دراصل ہر بالغ احمدی انجمن انصارِ خلافت کا ممبر ہے۔ لیکن عملاً اور تنظیماً انہی دوستوں کے نام اس انجمن کے رجسٹر میں درج ہوں گے۔ جو کم از کم ایک آنہ چندہ داخلہ ارسال فرمائیں گے۔ یہ چندہ صرف ایک مرتبہ ادا کرنا ضروری ہے۔ ہاں جو دوست مزید رقم عنایت فرمائیں گے۔ وہ شکریہ سے قبول ہوگی۔ جو دوست طوعی طور پر ماہوار چندہ اپنے ذمہ لے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کا بہتر اجر دے گا۔ احباب جماعت کو اس سلسلہ میں پوری تندہی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جملہ رقوم اشتہارات اور ٹریکٹوں کی لاگت پر خرچ ہوں گی۔ زیادہ بہتر ہے کہ اس سلسلہ میں سب چندہ دفتر محاسب کی معرفت بھیجا جائے۔ سکرٹری انجمن انصارِ خلافت قادیان

درخواست ہائے دُعا

(۱) میرے لڑکے عزیز ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم کا تبادلہ منٹگمری سے سماٹرہ ہوگیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ نئی جگہ عزیز کے لئے باعث رحمت و برکت ہو۔ خاکسار مرزا عبدالحکیم قادیان (۲) میرا چھوٹا نواسہ بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ محمد خان میرٹھ (۳) عاجز کی لڑکی قریباً ایک مہینے سے بعارضہ پیچش سخت بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ سید ظہیر الحق جمشید پور (۴) مولوی عبدالصمد صاحب حیدرآبادی مولوی فاضل و منشی فاضل بعارضہ ٹائیفائڈ فیور بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے ممتاز علی صدیقی قادیان (۵) میری والدہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں نیز خواجہ صدرالدین صاحب سری نگر عرصہ بیس روز سے بیمار ہیں۔ ہر دو کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ عبدالرازق سری نگر (۶) خاکسار کی اہلیہ عرصہ پانچ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے۔ عبدالشکور اجمیر (۷) چودھری بلال احمد صاحب انفلوئنزا سے سخت بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔ رحمت علی اسسٹنٹ محمد آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کی بدگوئی اور بدزبانی کی زد حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر

خدا تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت احمدیہ کے خلاف جو طوفانِ بے تمیزی حال میں جماعت سے علیحدہ ہونے والے چند افراد نے اٹھایا ہے۔ اس میں اگرچہ احرار بھی ان کے حامی و مددگار بنے ہوئے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ امداد غیر مبایعین دے رہے ہیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف اس درجہ بدزبانی اور بدگوئی کر رہے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے۔ شرافت اور انسانیت کا شائبہ تک ان میں باقی نہیں رہا:۔

بات یہ ہے۔ کہ اندرونی فتنہ کھڑا کرنے پر انہوں نے سمجھا ہے۔ کہ اس سے بڑھ کر جماعت احمدیہ اور خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم کردہ مرکزِ احمدیت پر حملہ کر کے اُسے (نعوذ باللہ) تباہ و برباد کر دینے کا عمدہ موقعہ نہیں مل سکتا۔ اور اس وجہ سے وہ تمام بغض اور کینہ۔ وہ تمام حسد اور جلن جو سالہا سال سے ان کے قلوب میں جمع ہو رہی تھی۔ پھوٹ نکلی ہے۔ اور انہوں نے تمام زور اور ساری قوت کے ساتھ حملہ شروع کر دیا۔ اور غیظ و غضب سے اندھے ہو کر نہ تو شرافت اور انسانیت کا کوئی لحاظ کیا۔ اور نہ یہ پروا کی۔ کہ اگر ان کے ان ناپاک اتہامات اور گندے الزامات میں جو ان کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف لگائے جا رہے ہیں۔ ان میں اگر حقیقت کا ایک شائبہ بھی پایا جا سکتا ہے تو اس کی زد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر ہی نہیں پڑتی۔ بلکہ اس انسان پر بھی یقیناً پڑے گی۔ جسے خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں دنیا کی روحانی اصلاح اور ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور جس کو صادق اور راستباز سمجھنے کا ادعا پیغامی ابھی تک کر رہے ہیں:۔

آج ہی کے پرچہ میں کسی دوسری جگہ پیغامی گروہ کے امیر مولوی محمد علی صاحب کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ایک تحریر پیش کی گئی ہے۔ جس میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو اس وقت جبکہ آپ کی عمر ۱۸ - ۱۹ سال کے قریب تھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ایک عظیم الشان نشان کے طور پر پیش کیا۔ اور آپ کو مفتری کہنے والوں کو "سیاہ دل" قرار دے کر ان سے اس سوال کا جواب طلب کیا کہ "اگر یہ افترا ہے۔ تو یہ سچا جوش اس بچہ کے دل میں کہاں سے آیا۔ جھوٹ تو ایک گند ہے۔ پس اس کا اثر تو چاہیئے تھا۔ کہ گندہ ہوتا۔ نہ یہ کہ ایسا پاک اور نورانی جس کی نظیر ہی نہیں ملتی"!

ذرا غور تو فرمایئے۔ جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بچپن کی عمر میں صرف ایک مضمون لکھنے پر (مولوی محمد علی صاحب نے مذکورہ بالا الفاظ حضور کے اس وقت کے ایک مضمون سے متاثر ہو کر لکھے تھے) مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی ایک برہان بن سکتے تھے۔ تو اب جبکہ آپ کو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قائم مقام بنایا۔ آپ سالہا سال سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق نہایت اولوالعزمانہ کارنامے سرانجام دے رہے ہیں۔ اور اکنافِ عالم تک آپ کی تبلیغ کو پہونچا رہے ہیں کیوں آپ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان نہیں سمجھے جا سکتے۔ اور یہ کیا اندھیر ہے۔ کہ اب آپ کی ذات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کو (نعوذ باللہ) بٹہ لگانے والی آپ کی جماعت کو گمراہ کرنے والی۔ آپ کی تعلیم کو بگاڑنے والی بن گئی۔ اور اگر مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک ایسا ہی انقلاب عظیم آ چکا ہے تو پھر انہیں اپنے اس پیش کردہ اصل کے ماتحت کہ "جھوٹ تو ایک گند ہے۔ پس اس کا اثر تو چاہیئے تھا۔ کہ گندہ ہوتا" یہ تسلیم کئے بغیر بھی کوئی چارہ نہیں۔ کہ نعوذ باللہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جھوٹے تھے۔ کیونکہ مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک اثر گندہ ہوا۔ پس اسوقت اگر مولوی صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو اس بنا پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی دلیل قرار دیا تھا۔ کہ آپ پر حضور کا ایسا پاک اور نورانی اثر ہوا جس کی نظیر ہی نہیں ملتی۔ اور اب جبکہ مولوی صاحب اور ان کے ساتھی از راہ شرارت دنیا جہان کے عیوب اور برائیاں آپ کی طرف منسوب کر رہے ہیں۔ وہی سیاہ دل لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مفتری سمجھتے ہیں۔ کیوں مولوی صاحب سے یہ مطالبہ نہیں کر سکتے۔ کہ اب وہ بھی ان کے ہمنوا بن جائیں:۔

پھر اگر الزام تراشی۔ بے ہودہ گوئی اور بدزبانی سے پیغامی یہ سمجھتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صداقت کو مشتبہ اور حق پر ہونے کو باطل قرار دے سکتے ہیں۔ تو یہ نہ صرف حد درجہ کی جہالت اور نادانی ہے۔ بلکہ اس طرح بھی وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے خلاف سیاہ دل لوگوں کے ہاتھ میں ایک ایسا حربہ دے رہے ہیں جس کے مقابلہ میں کسی پیغامی کو حتیٰ کہ ان کے امیر صاحب کو بھی سر اٹھانے کی قطعاً جرأت نہیں ہو سکتی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر آج بڑھ بڑھ کر الزام لگانے والے اور آپ کی طرف ناپاک اتہام منسوب کرنے والے اگر خدا تعالیٰ کے گزشتہ انبیاء اور صلحاء کے متعلق خبیث الفطرت انسانوں کی الزام تراشیوں کو بالکل نظر انداز کر چکے ہیں۔ تو اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہی دیکھ لیں۔ کونسا گند ہے جو آپ کی طرف معاندین حق نے منسوب نہیں کیا۔ اور اب تک نہیں کر رہے۔ اگر اس سے آپ کی صداقت پر کوئی حرف نہیں آ سکتا۔ تو پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حق پر ہونے میں بھی کوئی شبہ نہیں پیدا ہو سکتا۔ ہو سکتا ہے مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھی کہدیں۔ کہ اب معاندین احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف کوئی الزام نہیں لگاتے۔ یا یہ کہ ویسی بکواس نہیں کرتے جیسی کہ پیغامی حضرت امیر المومنین کے خلاف کر رہے ہیں۔ اس لئے مولوی ثناء اللہ صاحب کی تازہ شہادت پیش کی جاتی ہے۔ وہ پیغام صلح کا ایک حضرت امیر المومنین کے خلاف نہایت گندے مضمون کو نقل کرنے کے بعد لکھتا ہے:۔

"پیغامی دوستو جس طرح آپ لوگ خلافت قادیانیہ کے رازہائے سربستہ کی بنا پر شاکی ہیں۔ مسلمان رسالت قادیانیہ کے اسرار کی بنا پر نالاں ہیں۔ پس

آ عندلیب مل کر کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل"

حقیقت یہ ہے۔ کہ خدا کے پاکباز بندوں پر الزام لگانے والے جس طرح پہلے زمانہ میں موجود تھے۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی ہیں۔ مگر سوائے دنیا اور آخرت کی رسوائی اور ذلت کے نہ پہلے انہیں کچھ حاصل ہوا۔ نہ اب ہوگا۔۔۔

...کوشش غیر مبایعین اب بھی [illegible] بدزبانی اور بدگوئی میں [illegible] حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

نکاح سے پہلے استخارہ عام اور استخارہ خاص کرنا چاہیئے۔

۲۶ رجولائی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری کی ہمشیرہ کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:۔

نکاح کی وہ عبارات جو مسنون ہیں اور جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نکاح کے موقعہ پر ہمیشہ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اپنے اندر ایسے ہی وسیع مطالب رکھتی ہیں۔ جیسا کہ

نکاحوں کے نتائج

وسیع ہوتے ہیں۔ بظاہر نکاح ایک چھوٹی سی چیز ہے۔ ایک مرد آتا ہے۔ اور جائز ذریعہ سے دوسرے گھر کی ایک عورت اپنے ساتھ لے جاتا ہے لیکن اگر ہم غور سے دیکھیں۔ تو بعض نکاح اتنی اہمیت اختیار کر لیتے ہیں۔ کہ ان کی اہمیت دنیا کے اہم ترین واقعات پر حاوی ہو جاتی ہے۔ دنیا میں مختلف قومیں ہیں۔ جن کو اپنی قومیت پر فخر ہے۔ مثلاً سادات ہیں۔ یہ ایک نکاح کا ہی نتیجہ ہیں۔ جب ایک انسان یہ کہتا ہے کہ میں سید ہوں۔ تو درحقیقت وہ ایک لمبا عرصہ قبل کے ایک نکاح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں اس انسان کی اولاد میں سے ہوں۔ جس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تھی۔ اسی طرح ایک

قریش قوم سے تعلق رکھنے والا

جب کہتا ہے کہ میں قریشی ہوں۔ تو وہ بھی ایک شادی کی طرف اشارہ کرتا ہے پھر قوموں کے علاوہ ہم خاندانوں کو دیکھتے ہیں۔ تو ان کی عزتیں اور مراتب بھی نکاحوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ بعض مرد اعلےٰ قابلیتوں اور اعلےٰ طاقتوں والے ہوتے ہیں۔ جن کی اعلےٰ قابلیتوں اور اعلےٰ طاقتوں والی عورتوں سے شادی ہو جاتی ہے۔ اور ان سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے۔ اس میں وہی لیاقت وہی فہم وہی زیرکی اور وہی ذہانت ہوتی ہے۔ جو ان کے والدین میں ہوتی ہے ایسے بچے جب بڑے ہو کر علم کے میدان میں آتے ہیں۔ تو وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن جاتے ہیں۔ جب سیاست کے میدان میں آتے ہیں۔ تو لوگ ان کی قابلیت دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ جب صنعت و حرفت کے میدان میں آتے ہیں۔ تو اپنی لیاقت کا سکہ لوگوں پر بٹھا دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو تاریخیں محفوظ کر لیتی ہیں۔ اور لوگوں میں ان کی تعریف کے چرچے ہوتے ہیں اور یہ سب کچھ نکاح کا نتیجہ ہوتا ہے پس نکاح کے معاملہ میں انسان کو

بہت زیادہ ہوشیاری

سے کام لینا پڑتا ہے۔ لوگ جب بازار میں جاتے ہیں اور دکانوں سے سودا خریدتے ہیں۔ تو کس قدر احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی پھل خریدنے جاتا ہے۔ تو کس قدر ہوشیاری سے تم پھل ہاتھ میں اٹھاتے ہو۔ غور سے اُسے دیکھ کر اور چکھ کر پسند کرتے ہو۔ پھر قیمت دریافت کرتے ہو۔ برتن خریدنے جاتے ہو تو اسکو بجا کر دیکھ لیتے ہو۔ کہ کہیں اس میں کوئی نقص تو نہیں۔ کپڑا خریدنے جاتے ہو تو کھینچ کر دیکھتے ہو کہ کہیں پرانا تو نہیں اس کا نمبر دیکھتے ہو۔ کارخانہ کا نام جس میں وہ کپڑا تیار ہوا ہو دریافت کرتے ہو۔ تین چار اور دکانداروں سے اس کپڑے کی قیمت پوچھ کر موازنہ کرتے ہو۔ ان سب باتوں کے بعد کپڑا خریدتے ہو۔ تو جس قدر ان اشیاء کے خریدنے میں لوگ ہوشیاری سے کام لیتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر

شادی کے معاملہ میں ہوشیاری

سے کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ شادی کے نتائج بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔

شادی کے معاملہ میں اکثر حصہ مردوں کا ان امور کی طرف خاص طور خیال نہیں کرتا۔ جن کی طرف توجہ کرنی ضروری ہوتی ہے۔ بعض لوگ صرف شکل دیکھتے ہیں۔ حالانکہ

شکل کا اثر

آئیندہ زمانہ پر کچھ نہیں پڑتا۔ ایک عورت کے پوتے یہ نہیں بتا سکتے۔ کہ ہماری دادی کی شکل موجودہ شکل سے پہلے کیا تھی۔ فرانس میں ایک لطیفہ مشہور ہے۔ ایک لڑکا تھا جو اپنی دادی کے کمرہ سے اس کی بعض چیزیں اٹھائے جایا کرتا تھا۔ ایک دن اتفاقاً اس لڑکے کو ایک چھوٹی سی تصویر مل گئی۔ جو اسے بہت پسند آئی۔ وہ اسے اٹھا کر لے گیا۔ اس کے بعد اس نے گھر آنا کم کر دیا لڑکوں کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا۔ وہ اکیلا جنگل میں چلا جاتا اور سارا دن وہیں گزارتا باپ نے جب اپنے لڑکے کی یہ حالت دیکھی۔ تو اسے فکر لاحق ہوا۔ کہ میرے بچے کو کیا ہو گیا ہے۔ آخر اس نے ڈاکٹر کو بلایا۔ ڈاکٹر نے کہا۔ کہ اس کی طبیعت پر کچھ بوجھ ہے باپ نے اس کا علاج شروع کر دیا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ ایک دن لڑکے کی دادی کو اس

تصویر کی ضرورت

پڑی۔ وہ تلاش کرتی رہی۔ مگر اسے نہ ملی۔ آخر اس لڑکے کے ہاتھ میں اس نے وہ تصویر دیکھی۔ اور اُسے کہا کہ تم بڑے نالائق ہو۔ جو میری تصویر اٹھا لائے ہو۔ اس نے زور سے اس بچے کا ہاتھ کھینچا اور کہا کہ یہ تصویر مجھے دے دو۔ جونہی اس نے اس بچہ کا ہاتھ دبایا وہ بے ہوش ہو کر گر گیا۔ باقی لوگ گھر کے اسے ہوش میں لانے کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ مگر اس کی دادی اس کے ہاتھ کو مروڑ رہی تھی۔ کہ کہیں تصویر ضائع نہ ہو جائے۔ یہ کیفیت دیکھ کر بچہ کی والدہ نے اسے کہا کہ بچہ بے ہوش پڑا ہے۔ یہ

معمولی چیز

ہے۔ کیا ہوا اگر اس کے پاس رہے بچہ کی دادی نے کہا کہ یہ تصویر میری جوانی کے زمانہ کی ہے۔ کیا میں دوبارہ جوان ہو سکتی ہوں۔ کہ اس تصویر کو اس کے ہاتھ میں رکھ کر ضائع کر دوں۔ بچہ اس وقت ہوش میں آ رہا تھا۔ جونہی اس نے دادی کے منہ سے یہ فقرہ سنا۔ کہ یہ میری جوانی کے زمانہ کی تصویر ہے۔ جھٹ اس نے وہ تصویر پھینک دی۔ اور تعجب سے کہا کہ کیا یہ تمہاری تصویر ہے۔ دراصل بات یہ تھی کہ اسکو معلوم نہ تھا۔ کہ یہ تصویر اس کی دادی کی ہے۔ بلکہ اس کے ذہن میں یہ خیال سمایا ہوا تھا۔ کہ یہ کسی خوبصورت لڑکی کی تصویر ہے۔ جس کے متعلق وہ چاہتا تھا۔ کہ اس سے شادی کروں۔ اس کی دادی کی تصویر اور اس کے

بڑھاپے کی حالت

میں بہت بڑا فرق تھا۔ اس کے رخسار اندر کو گھس گئے تھے۔ بال سفید ہو گئے تھے۔ بلکہ وہ گنجی ہو گئی تھی۔ کمر کبڑی ہو گئی تھی۔ مگر اس کے پوتے نے اپنے ذہن میں یہ اندازہ لگایا۔ کہ یہ ایک نوجوان خوبصورت لڑکی کی تصویر ہے۔ میں اس سے شادی کروں گا تو شکل کچھ چیز نہیں۔ ایک عرصہ کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکل بدل جاتی ہے

پوتے پڑپوتے - اپنی دادی اور پڑدادی کی ابتدائی شکلوں سے ناواقف ہوتے ہیں - بچے حقیقت میں یہ سمجھتے ہیں - کہ ہمارے ماں باپ کی شکلیں ابتدا سے اسی طرح کی ہیں - وہ سمجھ ہی نہیں سکتے کہ ہمارے ماں باپ کی شکلیں پہلے اور تھیں - اور اب بدل گئی ہیں اور وہ نہیں سمجھتے کہ بڑے ہو کر ان کی شکلیں بھی بدل جائیں گی۔

غرض شکل کچھ چیز نہیں - کہ اس کو شادی کے معاملہ میں اہمیت دی جائے ؛

ایسا ہی علم بھی شادی کے معاملہ میں کیا اہمیت رکھتا ہے - ہزاروں ایسے عالم گزرے ہیں - جن کی اولادوں میں علم نہیں تھا - بلکہ بعض ایسے عالم بھی ہوئے ہیں - جو ابجے

علم کے باعث

بڑے مشہور تھے - مگر ان کی اولادیں بالکل جاہل تھیں - بعض ایسے جاہل ماں باپ بھی دیکھے گئے ہیں - جن کی اولاد علم میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے - پس معلوم ہوا - کہ مرد اور عورت میں بعض خاصیتیں اور طاقتیں ہوتی ہیں - جو پوشیدہ اور مخفی ہوتی ہیں - جب وہ مخفی بھلا حیثیتیں آپس میں ملتی ہیں - تو اس کے نتیجہ میں

اعلے درجہ کی اولاد

پیدا ہوتی ہے - اور ان طاقتوں اور خاصیتوں کا اثر ایک دو نہیں بلکہ دس - بیس پشتوں تک اثر چلا جاتا ہے۔

پس چونکہ یہ طاقتیں اور خاصیتیں انسان سے مخفی ہوتی ہیں - اور مرد و عورت اپنی مخفی قوتوں کو نہیں جانتے اس لئے خدا نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا - اس کے حصول کا ذریعہ یہ ہے - کہ

خدا اور اس کے رسول

کی اطاعت کرو

پھر جو مقصد شادی کرنے کا ہے - وہ پورا ہو جائے گا - یعنی اللہ تعالیٰ وہ جوڑا ملا دے گا - جن کی ترکیب سے ایسی عمدہ اولادیں پیدا ہوتی ہیں بے شک تلوار اچھی چیز ہے - مگر اس وقت تک جب تک کہ وہ ایک ہنرمند سپاہی کے ہاتھ میں ہو - ورنہ تلوار بغیر ہنرمند سپاہی کے بے مصرف بلکہ نقصان رساں ہے - اسی طرح ایک ہنرمند سپاہی بغیر تلوار کے کچھ نہیں کر سکتا - جب یہ دونوں چیزیں یکجا ہو جائیں - تب سپاہی کے جوہر بھی ظاہر ہوتے ہیں - اور تلوار کے بھی ؛

یہی حال انسانوں کا ہے - جب اعلے خاصیتوں والی عورت - اور اعلے خاصیتوں والے مرد کا آپس میں تعلق ہوتا ہے - تو اس سے

اعلے خاصیتوں والی اولاد

پیدا ہو جاتی ہے - بالعموم انسان اوسط درجہ کی نسل پیدا کرتا ہے اور جو ادنےٰ درجہ کی نسل پیدا کرتا ہے - اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ جوڑا اعلے نہیں ہوتا ؛

بعض نظر تیں ہی اور قسم کی ہوتی ہیں - اور بعض ہی اور - اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے -

الارواح جنود مجندۃ

کہ روحوں کی مختلف قسمیں ہیں جہاں کسی کی روح مطابق آتی ہے - وہاں لگا دی جاتی ہے - یورپ میں ایک اب اس علم کا چرچا ہو گیا ہے - کہ آدمی اور اس کے بچہ کا خون لے لیتے ہیں - چونکہ ان کا خیال ہے کہ ایک نسل کا ایک ہی قسم کا خون ہوتا ہے - اس لئے اس خون کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں کہ آیا یہ بچہ اسی آدمی کا ہے یا نہیں۔ والدالحوا ہے - سب خونوں میں فرق ہوتا ہے

فطرتوں میں بھی فرق

ہوتا ہے - ہم بظاہر دیکھتے ہیں کہ بعض مرد اچھے نہیں ہوتے - مگر ان کی اولادیں ایسی ہوتی ہیں - کہ انہیں دیکھ کر حیرت ہوتی ہے - اسی طرح بعض والدین لائق ہوتے ہیں - مگر ان کی اولاد نالائق ہوتی ہے - اس کی یہی وجہ ہے - کہ وہ جوڑے اچھے نہیں ہوتے - اگر ایک اعلے خربوزہ - اور ایک اعلے آم لے کر پیوند لگا دیا جائے - تو اس کا کچھ نتیجہ نہیں ہوگا - کیونکہ پیوند کے لئے ہم جنس ہونا - اور ایک دوسرے سے مشارکت رکھنا ضروری ہے ؛

اسی طرح نکاح کے معاملہ ہونا چاہیئے اور چونکہ

مشارکت اور ہم جنسی کا علم

انسان کو نہیں - بلکہ اس علم کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے - اس لئے انسان کو صرف اس کے حصول کا ذریعہ بتایا ہے - جو یہ ہے وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا - کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول کی اطاعت ہی وہ ذریعہ ہے جو انسان کو ل جاتا ہے ؛

پس نکاح سے قبل استخارہ

کر لینا چاہیئے - استخارہ دو قسم کا ہوتا ہے - ایک استخارہ عام ہوتا ہے - اور ایک استخارہ خاص - استخارہ عام پہلے کیا جاتا ہے - اور استخارہ خاص بعد میں - مگر بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں - کہ وہ پہلے ہی عورت کو پسند کر لیتے ہیں - پھر استخارہ کرتے ہیں - ایسے استخارہ میں عموماً خیال کا اثر پڑ جاتا ہے - وہ سمجھتے لگ جاتے ہیں - کہ استخارہ ٹھیک ہوا لیکن اگر ان کا رجحان [illegible] ہو - تو وہ اپنے خیال کے ماتحت سمجھتے ہیں کہ استخارہ الٹ پڑ گیا - حالانکہ استخارہ سیدھا ہے - اور الٹا نہیں پڑتے - بلکہ ان کا خیال سیدھا اور الٹ پڑتا ہے - جس سے وہ غلط نتیجہ اخذ کر لیتے ہیں ؛

استخارہ عام

یہ ہوتا ہے - کہ قطع نظر کسی خاص شخصیت کے دعا کی جائے - کہ اے خدا ہمارے لئے ایسا جوڑا مہیا فرما جو جنود مجندۃ ہو ؛

دوسرا استخارہ خاص

اس وقت کیا جائے - جب اس کا موقعہ آئے - اور نام لے کر استخارہ کیا جائے - اس طرح استخارہ عام استخارہ خاص کا محافظ ہو جاتا ہے بعض لوگ پہلا استخارہ کر لیتے ہیں مگر دوسرا نہیں کرتے - اور بعض دوسرا کرتے ہیں - اور پہلا نہیں کرتے - چاہیئے کہ دونوں استخارے کئے جائیں - اسی صورت میں نتیجہ صحیح نکلتا ہے - اس طرح شادی کرنے سے سوئیں سے ساٹھ کو فائدہ ضرور ہوتا ہے - اور اگر ساٹھ کو فائدہ نہ ہو - بلکہ اس سے کم ہو - یہاں تک کہ دس فیصدی فائدہ ہو - تو میرے نزدیک ۹۰ - فیصدی کمی کو اولادیں پورا کر دیں گی - اور وہ دس فیصدی فائدہ نوے کی حفاظت کا ذریعہ ہو جائیگا ؛

ایک روایت کی اصلاح

"الفضل" ۱۲ - اگست میں میرا ایک مضمون صاحبزادہ عبدالحی صاحب اور سیدہ امۃ الحی صاحبہ کے متعلق شائع ہوا تھا - اس میں میں نے ملک غلام فرید صاحب کی ایک روایت کا ذکر کیا ہے - کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۂ اول رضہ نے عبدالحی صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا - بچے تم مجھے پیارے ہو بہت پیارے ہو - بہت پیارے ہو - مگر محمود (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) ہمیں تم سے بھی زیادہ پیارا ہے ؛ جناب ملک غلام فرید نے بتایا - کہ یہ روایت اصل میں یوں ہے - کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ میاں

عبدالحی صاحب مرحوم کو درس دے رہے تھے - دوران درس یا درس کے خاتمہ پر ان کو مخاطب کر کے فرمایا - میاں تم سے ہمیں بہت محبت ہے - لیکن حضرت صاحب کی اولاد ہمیں تم سے بھی زیادہ پیاری ہے - حضرت خلیفۂ اول رضہ نے

مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا تھا - بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی [illegible] لیا تھا - حضرت خلیفہ اول رضہ اپنی زندگی کے آخری سالوں میں مغرب کی نماز کے بعد میاں عبدالحی صاحب کو قرآن کریم کا درس دیا کرتے تھے - اور وہ درس حضرت خلیفۂ اول رضہ کے مکان میں ہوا کرتا تھا - لیکن کچھ دنوں کے لئے جب حضور کی طبیعت اچھی ہو گئی - تو مسجد مبارک میں بھی ہوا تھا - مسجد مبارک میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ نے صاحبزادہ عبدالحی صاحب کو مخاطب کر کے یہ الفاظ فرمائے تھے - عبدالوہاب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ خدا بناتا ہے

وَيُثْنِيْ عَلَيَّ الْمَحْمُوْدُ رَبٌّ مُّهَيْمِنٌ
فَمَا اَنْتَ يَا مِسْكِيْنُ اِنْ كُنْتَ تَزْدَرِيْ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سبز اشتہار میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہے" سو اللہ تعالےٰ نے حضرت فضل عمر کا نام محمود رکھ کر تمام ان ناپاک الزامات کی جو آپ پر آئندہ لگائے جانیوالے تھے تردید کر دی ہے۔ اب جو شخص خدا تعالےٰ کے محمود کو مذموم قرار دیتا ہے۔ وہ خود اپنے مذموم ہونے کا ثبوت دیتا ہے"

اور شیخ صاحب کا یہ ادعا کہ انہیں جماعت میں رسوخ حاصل ہے۔ اور وہ اس رسوخ کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خلاف استعمال کریں گے۔ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ وہ اپنے متعلق غلطی خوردہ ہیں۔ انہیں یہ یقین کر لینا چاہیئے۔ کہ جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ اور اسکے نزدیک کسی ایسے شخص کی جو خدا کے مقرر کردہ خلیفہ سے منقطع ہو جائے۔ کوئی وقعت اور عزت نہیں ہے۔ خواہ وہ دنیوی لحاظ سے کتنی بڑی شان اور مرتبہ کا انسان ہرگیوں نہ ہو۔ اور میں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں۔ کہ انہیں اس مدرسہ کے طالب علموں میں بھی کوئی رسوخ حاصل نہیں ہے۔ جس کے وہ ہیڈ ماسٹر تھے۔

اگر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافت آیت لیستخلفنھم فی الارض کی مصداق تھی۔ تو یقیناً حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت بھی اسی آیت کی مصداق ہے۔ اور کسی نے ان کو خلیفہ نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالےٰ نے بنایا ہے جس وقت خلیفہ کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس وقت انتخاب کرنے والوں کی زبانوں پر الٰہی تصرف ہوتا ہے۔ اور ان کے دلوں میں خدا تعالےٰ کے فرشتے اس کی محبت ڈالی رہے ہوتے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے نزدیک محبوب اور اس منصب کا اہل ہوتا ہے۔ اور فرشتے یہ کام کرتے رہتے ہیں۔ حتی یوضع لہ القبول فی الارض یہاں تک کہ زمین میں اس کی قبولیت پھیل جاتی ہے۔ پس جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی ایسے ہی اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو جو انتخاب کے وقت حاضر ہوتے ہیں۔ فرماتا ہے۔ کہ تم اسے انتخاب نہیں کرتے۔ بلکہ ہم انتخاب کر رہے ہوتے ہیں۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جن کی زبانوں کو خدا تعالےٰ نے اپنی زبان قرار دیا۔ اور مقام اتحاد کا پایا۔ اور اس پر قائم رہے۔ لیکن وہ جن پر شقاوت غالب آجاتی ہے خیال کرتا ہے۔ کہ خلیفہ تو میں نے مقرر کیا تھا اس لئے میں اسے معزول بھی کر سکتا ہوں اور دوسرا خلیفہ بنا سکتا ہوں۔ اس وقت وہ اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے مقابل کھڑا کر لیتا ہے۔ پس ہر مومن کو چاہیئے کہ وہ مرتبہ جو انتخاب خلیفہ کے وقت اللہ تعالےٰ نے اسے عطا کیا اس پر قائم رہنے کے لئے دعائیں کرتا رہے اور خلیفہ وقت کی اطاعت سے سرمو منحرف نہ ہو۔

موجودہ خلیفہ کوئی معمولی انسان نہیں بلکہ آپ کی خلافت کے متعلق تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیاء امت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی یتزوج ویولد لہ آپ کے ذریعہ پوری ہوئی۔ مسیح کے دمشق میں نزول کی تعبیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ مسیح موعود یا اس کا کوئی خلیفہ دمشق میں جائے گا۔ چنانچہ یہ پیشگوئی بھی آپ کے دمشق میں تشریف لے جانے سے پوری ہوئی۔ اور اس کے بعد متعدد جماعتیں قائم ہو گئیں۔ پھر شاہ نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی

پسرش یادگار مے بینم

کی صداقت بھی آپ کی خلافت سے ظاہر ہو گئی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو صریح طور پر آپ کی خلافت کا متعلق ذکر فرمایا ہے۔ حضور علیہ السلام نے سبز اشتہار میں خدا تعالےٰ کے انزال رحمت اور روحانی برکت بخشنے کے دو بڑے عظیم الشان طریقے بیان فرمائے ہیں۔ "دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین ونبیین وائمہ واولیاء وخلفاء ہے۔ تا ان کی اقتدا اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں" اور اس دوسری قسم رحمت کے متعلق فرماتے ہیں "اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالےٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے بارہ میں پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائیگا۔ جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہو گا۔ یخلق اللہ ما یشاء" (سبز اشتہار حاشیہ صفحہ ۱۵، ۱۶)۔ اور حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۷۹ میں اس بشارت کے متعلق کہ دوسرا بشیر دیا جائیگا جسکا دوسرا نام محمود بھی ہے۔" حضور فرماتے ہیں۔ کہ "اس کے مطابق جنوری ۱۸۸۹ء میں لڑکا پیدا ہوا جسکا نام محمود رکھا گیا۔ اور اب تک بفضلہ تعالےٰ زندہ موجود ہے اور ستر ھویں سال میں ہے۔"

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ محمود کے ذریعہ دوسری قسم رحمت کی تکمیل ہونی تھی۔ اور دوسری قسم رحمت کی جو تفصیل حضرت اقدس نے بیان فرمائی ہے۔ اس کی رو سے یا تو آپ کو رسول یا نبی ہونا چاہیئے تھا۔ یا امام یا ولی یا خلیفہ سو اللہ تعالےٰ نے آپ کو خلیفہ بنا کر دوسری قسم رحمت کی تکمیل کی۔ اللہ اللہ کس قدر عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ آپ کی ولادت سے پہلے یہ پیشگوئی کی جاتی ہے۔ اور آخر کار خدا تعالےٰ کا ارادہ پورا ہوتا ہے اور آپ کو منصب خلافت عطا ہوتا ہے اور یہ پیشگوئی اپنے ظاہری الفاظ میں پوری ہو جاتی ہے۔ یہ ایک حوالہ ایسا ہے۔ جس سے آپ کے مخالفین کا باطل پر ہونا قطعی طور پر ثابت ہو جاتا ہے اگر کوئی کہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی خلیفہ نہیں ہونا چاہیئے۔ تو یہ حضرت اقدس کے مذکورہ بالا قول کے صریح خلاف ہے۔ کیونکہ اس میں لکھا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے خلیفہ بنائے گا۔ اور دوسری قسم رحمت کی تکمیل کرے گا اور اگر کوئی کہے کہ نعوذ باللہ آپ کے عقائد یا اعمال درست نہیں ہیں۔ اور اس لئے خلافت کے منصب کے لائق نہیں۔ تو اس کا جواب بھی اس میں موجود ہے کیونکہ حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ وہ اس لئے خلیفہ یا امام ہوں گے۔ تا لوگ آپ کی اقتدا اور ہدایت سے راہ راست پر آئیں۔ اور آپ کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پائیں۔

نیز حضور سبز اشتہار حاشیہ صفحہ ۲۲ میں فرماتے ہیں۔

"بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے۔ کہ ... مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے۔ کہ اس کے ساتھ فضل ہے۔ کہ جو اس کے آنے کے

231
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا۔ اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام بشیر ثانی بھی ہے۔"

اور وہ عبارت جس کی طرف حضور نے اشارہ فرمایا ہے یہ ہے۔

"اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (جیسا کہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کے آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے یہ الہام پورا ہوا) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والاخر۔ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھیگا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا۔ وکان امرا مقضیا۔"

پس شیخ مصری صاحب کو سوچنا چاہیے کہ جس شخص کی خدا تعالےٰ عرش سے تعریف کرتا ہے اس کی مذمت کرنے والا کیونکر صادق ہو سکتا ہے ؎

وَيُثْنِي عَلَى الْمَحْمُوْدِ رَبٌّ مُهَيْمِنٌ
فَمَا أَنْتَ يَا مِسْكِيْنُ إِنْ كُنْتَ تَزْدَرِيْ

یعنی محمود کی تو رب مہیمن ثنا کرتا ہے پس اے مسکین اگر تو اس کی تحقیر کرتا ہے۔ تو تو کیا چیز ہے۔ اور تیری حیثیت کیا ہے؟ خاکسار جلال الدین شمس از لندن

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی پاکیزہ زندگی کے متعلق

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین کی شہادت

سیدنا حضرت امیر المومنین کی ذات والا صفات جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں متعدد بشارات موجود ہیں۔ ہاں وہ فرزند دلبند اور گرامی ارجمند جسے حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے اپنا لخت جگر اور خدا کا پاک انسان قرار دیا۔ اور صاف صاف الفاظ میں فرمایا

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا

آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس لخت جگر کے متعلق جو رویہ اور طریق پیغام صلح نے اختیار کر رکھا ہے۔ وہ قارئین سے مخفی نہیں۔ آج کل پیغام صلح اس بات کے لئے وقف ہے۔ کہ وہ فتنہ پردازوں کی حمایت کرے۔ اور حضرت امیر المومنین کی ذات پر گندے سے گندہ الزام لگائے اور تعجب اور حیرت کا مقام ہے۔ کہ اپنے اس بغض و حسد کے مظاہرہ میں وہ اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات کو اس نے نظر انداز کر دیا ہے۔ وہاں اپنے "حضرت امیرؓ" کے اقوال کو بھی نسیاً منسیاً کر کے ردی کی ٹوکری میں پھینک رہا ہے۔ چنانچہ اخبار پیغام صلح مجریہ ۲۱ جولائی ۱۹۳۷ء میں ایک مضمون میں بیان کیا گیا ہے کہ موجودہ فتنہ اس لئے بپا ہوا ہے کہ حضرت امیر المومنین اپنا تقدس بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ اس پر غیروں کی کوئی شہادت نہیں۔ چنانچہ لکھتا ہے

"اگر میاں صاحب اپنے ذاتی تقدس کو اپنی صداقت کی دلیل پیش نہ کرتے تو ہمارے خیال میں ان کو ان مصائب کا سامنا نہ ہوتا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی قوم کو چیلنج دیا۔ قد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون تو قوم نے باوجود دشمنی کے ان کے امین ہونے کی شہادت دی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی چونکہ وہ مامور تھے۔ اس دلیل کو پیش کیا۔ اور مولوی محمد حسین بٹالوی جیسے دشمن نے شہادت دی کہ ان کی زندگی گناہ سے پاک ہے۔ اگر بعد میں آنے والے افتراء پردازوں نے بہتان تراشنے کی کوشش کی لیکن ہمعصروں کی شہادت کے سامنے ایسی افتراء پردازیوں کی کیا پیش کی جا سکتی ہے۔ خلیفہ صاحب نے مامور ہونے کے بغیر اس طریق پر قوم کو چیلنج کیا اور فلا تزکوا انفسکم کو مد نظر نہ رکھا۔ لیکن کسی واللہ باللہ ثم تاللہ کہنے والے کی ایک شہادت بھی آج تک ملک کے سامنے نہ آئی۔

احباب غور فرمائیں۔ کہ اس عبارت میں کیسے شرمناک بغض و حسد کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اور یہاں تک کہا گیا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق کسی واللہ باللہ ثم تاللہ کہنے والے کی شہادت بھی نہیں مل سکتی کہ حضور کی زندگی نیکی اور تقویٰ والی تھی۔ لیکن کیا "پیغام صلح" کو معلوم نہیں کہ خود مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین کی شہادت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق موجود ہے۔ جس میں انہوں نے آپ کی نیکی اور پاکیزہ زندگی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشان کے طور مخالفین کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور یہ شہادت اس وقت کی ہے۔ جب مولوی محمد علی صاحب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے حسد و بغض پیدا نہیں ہوا تھا۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک مضمون پر ریویو کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اس وقت صاحبزادہ کی عمر اٹھارہ انیس سال کی ہے۔ اور تمام دنیا جانتی ہے۔ کہ اس عمر میں بچوں کا شوق اور امنگیں کیا ہوتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اگر وہ کالجوں میں پڑھتے ہیں۔ تو اعلےٰ تعلیم کا شوق اور آزادی کا خیال ان کے دلوں میں ہوگا۔ مگر دین کی یہ ہمدردی اور اسلام کی حمایت کا یہ جوش جو اوپر کے بے تکلف الفاظ سے ظاہر ہو رہا ہے ایک خارق عادت بات ہے۔ صرف اسی موقعہ پر نہیں۔ بلکہ میں نے دیکھا ہے۔ کہ ہر موقعہ پر یہ دلی جوش ان کا ظاہر ہو جاتا ہے۔ ... اب وہ سیاہ دل لوگ جو حضرت مرزا صاحب کو مفتری کہتے ہیں اس بات کا جواب دیں۔ کہ اگر یہ افتراء ہے تو یہ سچا جوش اس بچہ کے دل میں کہاں سے آیا۔ جھوٹ تو ایک گند ہے پس اس کا اثر تو چاہیئے تھا کہ گندا ہوتا۔ نہ یہ کہ ایسا پاک اور نورانی جس کی نظیر ہی نہیں ملتی۔ اگر ایک انسان افترا کرتا ہے تو اگرچہ وہ باہر کے لوگوں سے اس افتراء کو چھپا بھی لے مگر اپنے ہی بچوں سے جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں چھپا نہیں سکتا۔"

(رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ صفحہ ۳۱۰)

ناظرین ان الفاظ پر غور فرمائیں کہ خود امیر پیغام نے جسے آج حضرت امیر المومنین کی ذات میں بغض و حسد کی وجہ سے نقائص ہی نقائص نظر آ رہے ہیں۔ مخالفت سے پہلے حضور کی پاکیزہ زندگی کی کیسی کھلی شہادت دی ہے۔ اور صاف طور پر اقرار کیا ہے کہ ایسا پاک اور نورانی اثر جو حضرت امیر المومنین میں ہے اس کی نظیر کسی جگہ نہیں ملتی۔ مگر افسوس کہ آج یہی حضرات تعصب و عناد کی وجہ سے اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرتِ ثانیہ کا دوسرا مظہر کون ہے؟

سخت سے سخت اور پتھر دل انسان بھی اپنے رشتہ دار کی آخری وقت کی نصیحت یعنی وصیت کو پورا کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ سو میں ان حضرات کی خدمت میں جو خلافت ثانیہ کے منکرین میں شامل ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آخری شائع کردہ نصیحت یعنی رسالہ الوصیت سے ایک بات پیش کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ وہ کم از کم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت پر ہی کان دھریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی۔ جب تک میں نہ جاؤں لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ .... میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہونگے جو دوسری قدرت کا مظہر ہونگے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔"

مندرجہ بالا عبارت کے جلی الفاظ سے ظاہر ہے کہ دوسری قدرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں نہیں آسکتی۔ اور یہ دوسری قدرت کے مظہر کئی وجود ہونگے۔ نیز اس دوسری قدرت کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا کیونکہ وہ دائمی ہوگا۔

اب اس "قدرت ثانیہ" سے مراد "انجمن" یا "علماء سلسلہ احمدیہ" تو ہو نہیں سکتے۔ کیونکہ ان دونوں کا وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں موجود تھا۔ اس لئے اس سے مراد ایسی ہی چیز ہوگی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں نہ ہو سکتی تھی اور وہ صرف اور صرف خلافت ہے جیسا کہ الوصیت میں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد "قدرت ثانیہ" کا ایک مظہر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو قرار دیا ہے۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر جو "اطلاع از جانب صدر انجمن" جماعت احمدیہ کو دی گئی تھی۔ اس میں بھی صاف اعلان کیا گیا تھا کہ

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقرباء حضرت مسیح موعود و بہ اجازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی۔ اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی والا مناقب حضرت حاجی الحرمین شریفین جناب حکیم نور الدین صاحب سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ معتمدین میں سے ذیل کے اصحاب موجود تھے۔ مولانا حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب۔ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ جناب نواب محمد علی خان صاحب۔ شیخ رحمت اللہ صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب۔ خلیفہ رشید الدین صاحب وخاکسار خواجہ کمال الدین۔"

(اخبار بدر جلد ۷ نمبر ۲۲ مورخہ ۲ جون ۱۹۰۸ء)

گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر جو کل جماعت احمدیہ نے حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ کی بیعت کی۔ تو وہ مطابق الوصیت بیعت کی۔ اور آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ سمجھ کر بیعت کی تھی پھر رسالہ الوصیت کی وہی عبارت جو اوپر درج کی گئی ہے۔ اس کو نقل کرتے ہوئے اخبار الحکم میں یوں شائع کیا گیا۔ کہ:۔

"یہ وصیت ہے جو حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے۔ اس کے لئے جماعت کا فرض ہے۔ کہ ہر جگہ اس قدرت ثانیہ کے ظہور کے لئے مل کر دعائیں کریں اور بڑی خوشی کا مقام ہے کہ خدا تعالیٰ نے قدرت ثانیہ کے ظہور کا مظہر اول ہمیں عطا کیا۔ وہ مظہر اول ہی ہے جس کا ذکر میں پہلے کر آیا ہوں یعنی حضرت حکیم الامۃ"۔ (اخبار الحکم جلد ۱۲ نمبر ۳۷ مورخہ ۶ جون ۱۹۰۸ء)

اب منکرین خلافت ثانیہ اہل پیغام اور ان کے امیر مولوی محمد علی صاحب سے سوال یہ ہے کہ جیسا کہ اس عبارت سے روشن ہے الوصیت میں بیان کردہ "قدرت ثانیہ" کے اول مظہر تو حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ تھے۔ جس پر آپ کو بھی اتفاق تھا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ "قدرت ثانیہ" کے مظہر کئی وجود ہونگے۔ اس لئے مظہر اول کی وفات کے بعد "قدرت ثانیہ" کا دوسرا مظہر کون ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کہیں نہیں فرمایا۔ کہ یہ سلسلہ کسی وقت ٹوٹ جائیگا بلکہ یہ فرمایا ہے کہ:۔

"وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا .... میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیگی"۔ (رسالہ الوصیت صے)

یعنی قدرت ثانیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے معاً بعد آجائے گی۔ اور وہ ہمیشہ رہے گی۔ یعنی یکے بعد دیگرے اس قدرت کے مظہر ہمیشہ رہینگے۔ پس ضروری ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی وفات پر بھی "قدرت ثانیہ" کا دوسرا مظہر ظاہر ہوتا تاکہ اس کے سلسلہ میں کسی وقت انقطاع کا اعتراض مخالف نہ کر سکتے۔ خاکسار:۔ سید احمد علی مولوی فاضل رکن مجلس انصار سلطان القلم قادیان۔

اولاد سے محروم روتے ہیں!

صاحب اولاد خوش ہوتے ہیں

بے اولاد عورتیں "حمل کی دوا" سے اپنی گود میں بچہ دیکھ رہی ہیں!

حمل کی دوا ان عورتوں کے لئے جو اولاد کی تمنا میں سینکڑوں روپے برباد کر چکی ہیں۔ اور ہزاروں منتیں مرادیں کر چکی ہیں اکسیر ثابت ہو رہی ہے صرف سات روز استعمال کی جاتی ہے اور آٹھویں روز .... کے پاس جانے سے یقینی حمل قرار پا جاتا ہے اور پورے نو مہینہ کے بعد وہ ایک تندرست بچہ کی ماں بن جاتی ہے۔

بے اولادوں کے لئے یہ دوا جادو ہے!

قیمت پورے سات دن کی دوا تین روپے آٹھ آنے ہیں۔ محصولڈاک ایک شیشی پر ۸/ علیحدہ ہے

انچارج لیڈی ڈاکٹر اکسیری دواخانہ کوچہ چیلان دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام نہاد ڈیفنس کمیٹی کے ممبران کی اشتعال انگیزی

۷ راگست کو شام کے پانچ بجے کے قریب فخرالدین ملتانی حکیم عبدالعزیز بشیر احمد پسر شیخ مصری اور عزیز احمدی قلعی گر کے درمیان جو واقعہ ہوا۔ اور جس کی ابتدا کے متعلق ابھی تک یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

اس سلسلہ میں اسی روز بعد نماز مغرب قادیان کی نام نہاد ڈیفنس کمیٹی نے جو مقامی احرار اور ہندوؤں اور سکھوں کے ایک ایسے عنصر پر مشتمل ہے جو خواہ مخواہ فساد کے مواقع پیدا کرتا رہتا ہے مسجد ارائیاں میں ایک جلسہ کیا۔ جس میں مہرالدین آتشباز۔ ملا عنایت اللہ۔ پرتاپ سنگھ اور بعض ہندوؤں نے تقریریں کیں۔ تقریروں میں جماعت احمدیہ کے خلاف سخت اشتعال انگیزی کی گئی۔ ملا عنایت اللہ احراری اور دیگر مقررین نے واقعہ مذکور کو ایسے رنگ میں پیش کیا۔ جس کا مقصد ایک طرف احمدیوں کے خلاف لوگوں میں اشتعال پیدا کرنا۔ اور دوسری طرف فخرالدین وغیرہ کی مفروضہ مظلومیت کا ڈھنڈورہ پیٹنا تھا۔ مقررین کی اشتعال انگیزی کی ایک مثال وہ ریزولیوشن ہے جس کی تائید میں انہوں نے تقریریں کیں۔ اور وہ حسب ذیل ہے۔

"باشندگان قادیان کا یہ اجتماع فخرالدین ملتانی پر چھری سے حملہ کو مرزا محمود کی اشتعال انگیزی کا نتیجہ سمجھتا ہے۔ اور بار بار توجہ دلانے کے باوجود کوئی انتظام نہ کرنے کو تغافل پر محمول کرتا ہے۔ اور اس اجلاس کے سامنے امن کی صورت یہ ہے۔ کہ مرزا محمود سے حفظ امن کی ضمانت لی جائے۔ اور اشتعال دلانے والے کے خلاف کارروائی کی جائے۔"

ریزولیوشن کے اس فقرہ کے متعلق کہ فخرالدین پر چھری سے حملہ کیا گیا۔ بعد میں یہ قرار دیا گیا۔ کہ اس کی جگہ لفظ "چھرا" رکھا جائے ظاہر ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ معاملہ پولیس کے ہاتھ میں چلا گیا تھا۔ اور طبائع میں اشتعال تھا۔ اس قسم کی تقریریں نہایت ہی نامناسب اور قابل اعتراض تھیں۔ اور ان کا سوائے اس کے اور کوئی مقصد نہ تھا۔ کہ جلتی پر تیل ڈالا جائے۔ اور فساد کی آگ بھڑکا کر امن کو تباہ کیا جائے۔ اب جبکہ دفعہ ۱۴۴ نافذ ہو چکی ہے۔ ہم امن عامہ کے ہر خواہشمند کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ ہر ایسی حرکت سے جو طبائع میں اشتعال پیدا کرنے والی ہو۔ پرہیز کیا جائے۔

جلسہ سالانہ کیلئے لکڑی کے ٹنڈرز مطلوب ہیں

کافی عرصہ پہلے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء پر قریباً دو ہزار من لکڑی خشک چولھوں اور تنوروں کے لئے درکار ہوگی۔ جو احباب مہیا کر سکتے ہوں وہ اپنے ٹنڈرز معہ تصدیق پریذیڈنٹ صاحب دفتر ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ میں ۱۹ راگست ۱۹۳۶ء ارسال فرما دیں۔ (تصدیق پریذیڈنٹ کی شرط صرف بیرونی احباب کے لئے ہے) باقی ضروریات جلسہ سالانہ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

۱۔ اس امر کا خیال رہے۔ کہ ٹھیکیداروں کو (۱) لنگر خانہ دارالامان (۲) لنگر خانہ دارالعلوم (۳) لنگر خانہ دارالفضل و برکات ہر سہ جگہ دکانیں کھولنی پڑیں گی۔ اور ناظر صاحب ضیافت کے مقرر کردہ افسران کی پرچی سے دونوں وقت لکڑی دینی ہوگی۔ اور ۲۲ ردسمبر ۱۹۳۶ء سے ۳ رجنوری ۱۹۳۷ء تک دکانیں ۲۴ گھنٹے کھلی رکھنی ہوں گی۔

۲۔ لکڑی از قسم کیکر۔ جنڈ پھلاہ لی جائے گی۔

۳۔ مجلس منتظمہ جلسہ سالانہ اس بات کی پابند نہ ہوگی۔ کہ جو ٹنڈر نامنظور کرے اس کی وجہ نامنظوری بھی بتائے۔

۴۔ کمیٹی اس بات کی بھی پابند نہ ہوگی۔ کہ کم از کم رقم کا ٹنڈر ضرور منظور کرے۔

ٹنڈر سربمہر ہوں اور لفافہ پر لکڑی برائے جلسہ سالانہ لکھ دیا جائے۔ دو ہزار من لکڑی کی مقدار صرف اندازہ کے طور پر ہے۔ ممکن ہے کہ اصل خرچ دس پندرہ فی صدی کم و بیش ہو۔

ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ۔ قادیان

کشمیر کی عورتوں میں تبلیغ

مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کی صاحبزادی حمیدہ بانو معہ ایک یورپین خاتون کے ان دنوں کشمیر میں ہیں۔ دوران قیام ناسنور میں موصوفہ اور ان کی ہمراہی خاتون نے جو اسلام سیکھ رہی ہیں۔ عورتوں میں تقریریں کیں۔ اور لجنہ کے قیام کو مضبوط کیا۔ ان خواتین کی تقریروں کا کشمیری میں محترمہ سائرہ بیگم اہلیہ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے ترجمہ کیا۔ لیڈی صاحبہ ناسنور کے علاوہ رشی نگر اور چک ایمرچ میں بھی ان خواتین کی تقریریں ہوئیں۔ جو مستورات کے ازدیاد ایمان اور قادیان سے اخلاص میں مضبوطی کا باعث بنیں۔ (نامہ نگار)

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پرزور سفارش کرتی ہوں کہ اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائینگی قیمت مکمل خوراک دو روپے ۸؍ محصول ۷؍ کل ۲/۷ ملنے کا پتہ:۔ ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ۔ لاہور

بالکل مفت:۔ دور حاضرہ کی نہایت عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کا حامل رسالہ

زندہ موت

مفت حاصل کرنے کیلئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے دس رؤسا کے مکمل پتے ایک خط پر لکھکر ارسال کریں۔ رسالہ مفت ارسال کر دیا جائے گا۔

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل نمبر ۳۹ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۴۳۷۴:۔ منکہ بشیر محمد ولد ابراہیم قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھماچوں ڈاک خانہ بنگہ ضلع جالندھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۷-۷-۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد کچھ نہیں ہے۔ اور میری ماہوار آمد تخمینًا ۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اس کے دسویں حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں کرتا ہوں اور ماہماہ ادا کرتا رہونگا اور میری فوتیدگی کے وقت اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

العبد:۔ بشیر محمد احمدی کھماچوں نشان انگوٹھا و بقلم خود

گواہ شد:۔ فضل الدین سکرٹری انجمن احمدیہ بنگہ

گواہ شد:۔ عبدالرحیم ولد جمال دین بقلم خود کھماچوں۔

نمبر ۴۷۹۲:۔ منکہ عبدالرحمٰن ولد حاجی محمد یوسف صاحب قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن پنڈی چری ڈاک خانہ سیدوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۷-۷-۴ وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک کنال زمین سفید محلہ دار الفضل قادیان دارالامان برلب سڑک کلاں قیمتی -/۷۵۰ ہے۔ اور ایک کنال واقعہ محلہ دارالبرکات قادیان دارالامان ہے اس کی قیمت -/۴۰۰ روپے ہے۔ اور رقم موجودہ -/۴۰۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد تخمینًا ۳۵ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائداد مہیا کر دوں۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور جو کچھ میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں وہ اس میں سے منہا کیا جائے گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ عبدالرحمٰن راجپوت پنڈی چری بقلم خود

گواہ شد:۔ روشن دین سکرٹری وصایا پنڈی چری بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد الدین احمدی بقلم خود پنڈی چری۔

حصہ وصیت میں اضافہ کرنیوالے مخلصین

مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ قادیان موصی ۴۵۰	۱۵/۱۰۰	۲۵/۱۰۰
شیخ محمد خورشید صاحب پٹواری حلقہ دھاریوال موصی ۴۹۸۸	۱/۱۰	۱/۹
مولوی فیض عالم خان صاحب جالندھری مقیم ڈھاکہ موصی ۴۸۱۷	۱/۱۰	۱/۹
میاں محمد بخش صاحب سیگنلر بنگلہ کانڈیوالہ		

(سکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان)

قادیان کی آبادی میں بڑے موقعہ کی سستی زمین

ایک ٹکڑا ۱۹ کنال جانب غربی متصل کوٹھی سر چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب دارالانوار کی بڑی سڑک پر۔ دوسرا ٹکڑا ۵ کنال جانب شرقی متصل الفضل پریس قابل فروخت ہیں۔ اس ٹکڑا کے آگے راستہ موجود ہے۔ جو سر چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی کے پاس سے گذرتا ہے۔ قادیان کی آبادی کے ملحقہ ہے خط وکتابت پتہ ذیل پر ہو۔ چوہدری غلام حسن سفید پوش حسن منزل محلہ دار الفضل قادیان

ضرورت رشتہ

ایک شریف گھرانے کی معزز تعلیم یافتہ سلیقہ شعار اور دیندار لڑکی کیلئے موزوں رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا مخلص احمدی اور برسر روزگار ہونا چاہیئے۔ قادیان میں مستقل سکونت رکھنے کے خواہشمند اصحاب کو ترجیح دی جائے گی۔

خط وکتابت بنام۔ م معرفت ایڈیٹر صاحب "الفضل" ہو

تریاق جریان

دھات۔ رقت۔ قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کرکے از سر نو جوان خوبصورت بنانا اس کا کام ہے معزز دوستو یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عمر)

اکسیر سوزاک

۲۴ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجیئے اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجیئے۔ قیمت دو روپیہ (عہ) نوٹ: اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے پتہ:۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ایک نفع مند تجارت

جماعت احمدیہ کے اکثر افراد پر روشن ہے کہ صدر انجمن احمدیہ و دیگر مقتدر احباب جماعت نے صوبہ سندھ میں ایک بہت بڑی جائداد زمین کی صورت میں پیدا کر رکھی ہے۔ اور اس کے انتظام کے لئے ایک محکمہ قائم ہے۔ جو سنڈیکیٹ صدر انجمن احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔

سنڈیکیٹ مذکور ہر سال دیگر فصلوں کے علاوہ کپاس کی فصل بہت بڑی مقدار میں پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ اراضی سندھ اور اس کی آب وہوا کپاس کی کاشت کیلئے نہایت موزوں ثابت ہوئی ہے۔ امسال بجائے کپاس کے اس کو بیل کر روئی اور بنولوں کی شکل میں فروخت کرنے سے زیادہ منافع حاصل ہوا۔

سنڈیکیٹ نے اس تجربہ کی بنا پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ سندھ میں ایک روئی بیلنے کا کارخانہ قائم کیا جائے اور علاوہ حصہ داران اراضی سندھ کے دوسرے سرمایہ دار دوستوں کو بھی موقعہ دیا جائے۔ کہ ان میں سے جو دوست اپنا روپیہ اس فائدہ مند تجارت پر لگانا چاہتے ہیں۔ وہ اس میں شامل ہو سکیں۔ فی حصہ دس روپے قیمت رکھی گئی ہے۔ جس قدر حصص کوئی دوست خریدنا چاہیں اس کی اطلاع دیں۔ مگر ترجیح ان اصحاب کو دی جائے گی۔ دجو کم از کم ایک سو حصص مالیت ایکہزار روپیہ) خرید کریں گے۔ جو دوست بطور فیکٹری مذکور میں شامل ہونا چاہیں۔ وہ جلد میرے ساتھ خط وکتابت کریں۔ اور جتنے حصے خریدنا چاہتے ہوں ان کا روپیہ تیار رکھیں۔ تا فیصلہ ہونے پر فوراً طلب کیا جا سکے۔

فرزند علی عفی عنہ محاسب سنڈیکیٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان

233

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(دوائی اٹھرا)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے پیچش درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔

بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لیگئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔

اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱ؔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ محی الصحت قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو | اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو | دشمن کا بھی جہاں میں گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پرورش اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامتہ کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا اب یہ دواخانہ عالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔

آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ گولیاں تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔ نوٹ: احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رفاہ عام قادیان

باسمہٖ سبحانہٗ

قوت کی دوائیں گرمی کے موسم کیلئے بھی ہیں

یہ خیال کہ مقوی غذائیں اور مقوی دوائیں جو فائدہ سردی کے موسم میں کرتی ہیں۔ وہ دوسرے موسم میں نہیں کرتیں۔ ایک حد تک صحیح ہے مگر کلیتہً صحیح نہیں۔ کیونکہ گرمی کے موسم کیلئے بھی ایسی دوائیں ہیں جنہیں جسمانی قوتوں کی پرورش کیلئے اور جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے کیلئے گرمی اور برسات کے موسم میں اسی قدر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے جسقدر کہ موسم سرما میں ہماری مفرح یاقوتی ماء اللحم خاص فرسیمو ساحب معجون الذہب نمبر ا عنبری وغیرہ پہاڑی علاقوں اور سرد ملکوں میں مفرح یاقوتی کے استعمال کیلئے موسم کی کوئی قید نہیں ہاں گرم موسم گرم آب و ہوا گرم مزاج اشخاص کیلئے یہ صرف سردیوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔ گرمی کے موسم میں قوت اور صحت کیلئے ہماری عنبرین اور خمیرہ زمردی ایک خاص اور ممتاز تحفہ ہے۔

عنبرین

شادی اور شادمانی کیلئے زندگی بخش جام — ایک نئی اور عجیب سائنٹیفک ایجاد

عنبرین کیلسیم گلیسرو فاسفیٹ اور وٹمین (جوہر حیاتین) کی سائنٹیفک روح ہے کے اجزا بہت قیمتی ہیں۔ یہ طیور کے دماغ ان کے نخاع انثیین اور بیش قیمت ادویہ عنبر اعضائے رئیسہ و ارواح کی قوت حفاظت اور قیام شباب اس کا اصلی کام ہے۔ آپ عنبرین کے استعمال سے گرم ملک میں رہ کر بھی دماغ کو قوی جوانی کو قائم اور صحت کو بحال رکھ سکتے ہیں۔ یہ قلیل مقدار میں ایک چمچہ چائے کے برابر شربت کے طور پر دودھ میں ملا کر پی جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں جو لوگ قوت انسانی کی ایسی دوا ڈھونڈتے ہیں۔ جو قلب میں فرحت اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچائے اور مقوی بھی ہو۔ یہ دوا ان کا مقصد خاطر خواہ طور پر پورا کرتی ہے۔ اور خاص طور پر انہیں کیلئے ہے۔ اس حیرت انگیز مقوی دوا میں صحت اور طاقت کا راز پنہاں ہے جلدی ہی آپ میں زندہ دلی اور قوت انسانی پیدا ہو جائیگی عنبرین کے چند دن کے استعمال کے بعد ہی آپ خود کو نوجوان اور خوش و خرم محسوس کرنے لگیں گے ضعفی کمر قدرتی انفلوانزا ضعف دل عصبی کمزوری تکان دماغی ضعف سر بھاری رہنا نیند نہ آنا لاغری گردہ ضعف وغیرہ کیلئے یہ اکسیر اعظم ہے۔ نفیس لذیذ خوش ذائقہ اور قوت بخش ہے۔ دماغی کام کرنے والے اس دوا کو نہایت عزیز رکھتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ تھکے ہوئے دماغ کو تر و تازہ کرتی ہے۔ اور دماغ کو ضعیف اور کمزور نہیں ہونے دیتی۔ دماغ کے علاوہ دل کو بھی بہت قوت دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی جو ایک ماہ کے لئے کفایت کرتی ہے ۱۲؎ علاوہ محصولڈاک۔

خمیرہ زمردی اس زمردی عنبری جواہری خمیرے میں دل و دماغ جگر اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کے لئے فرحت دینے والے میوؤں اور پھلوں کا عرق نکال کر اور اس کے ساتھ نفیس اور مناسب دواؤں کا جوہر کھینچ کر تمام قیمتی جواہرات موتی عنبر یاقوت زمرد نیلم پکھراج فیروزہ مرجان یشب کافوری ورق نقرہ زہر مہرہ خطائی ورق طلاء وغیرہ کی آمیزش کی گئی ہے۔ اور اس کا قوام مصری کی بجائے انگوروں کی کھانڈ سے بنایا گیا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک گرمی کے اثر کو دور کر کے قلب اور دماغ میں ٹھنڈک اور فرحت اور قوت پیدا کرتی ہے۔ دماغ تر و تازہ رہتا قوت بڑھتی طبیعت شاداں دماغ قوی اور تمام اعضائے رئیسہ توانا رہتے ہیں۔ دل کی دھڑکن کمزوری بیچینی گھبراہٹ قلق و اضطراب کم طاقتی کیلئے یہ دوا تاثیر کا طلسم ہے۔ چنانچہ دل کا اچھلنا نبض کا زور سے چلنا سینے کا جلنا اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔ دل کے علاوہ امراض دماغی پر اس کا شاندار اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سر کا چکرانا دماغ کا بھاری رہنا۔ دماغی توحش اور دیگر دماغی عوارض اسکے چند روزہ استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ساتھ ہی معدہ دیگر اعضائے اندرونی کو بھی اس سے خاص تقویت پہنچتی ہے۔ چنانچہ کثرت خون حیض قے کثرت عطش اور دیگر نسوانی عوارض میں بھی ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی مفید شے ہے جس کو دور حاضرہ کی تمام عالمگیر دماغی ذہنی قلبی تکالیف کیلئے ہم نہایت فخر کیساتھ بطور تحفہ پیش کرتے ہیں۔ آپ گرم آب و ہوا اور گرم ملک میں رہ کر بھی ہر قسم کی وبائی دماغی قلبی جسمانی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں خوراک دو ماشہ قیمت فی شیشی جس میں پانچ تولہ دوائی ہوتی ہے۔ تین روپے بارہ آنہ (۳؎)

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

جموں ۱۰ اگست۔ جموں میں ہندوؤں اور سکھوں کی شورش اور فتنہ پردازی جاری ہے۔ دفعہ ۱۴۴ میں مزید ایک ہفتہ کی توسیع کردی گئی ہے۔ کل دفعہ کی خلاف ورزی میں ہندو مردوں اور عورتوں کا ایک جلوس نکلا۔ پولیس کے مزاحم ہونے پر جلوس کے لوگ منتشر نہ ہوئے آخر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ جس سے چند اشخاص زخمی ہوگئے۔

بمبئی ۱۰ اگست۔ ایک جلسہ عام میں پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ کانگریس فیڈریشن کی سکیم کو منظور نہیں کرسکتی جب تک کامل آزادی کا اعلان نہیں کردیا جاتا۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ سر ہنری چلٹن برطانی سفیر مقیم ہسپانیہ کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ برطانی جہاز "برٹش سکاریورل" پر حکومت ہسپانیہ کے تین ہوائی جہازوں کی بمباری کے خلاف سلامینکا کی حکومت سے زبردست احتجاج کرے۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ برطانی جہاز پر بمباری کی ذمہ داری حکومت ہسپانیہ کی ہوائی طاقت کے سر ہے۔ کیونکہ جس وقت جہاز مذکور پر بمباری ہوئی۔ باغیوں کا کوئی جہاز سمندر پر پرواز نہیں کررہا تھا۔

ٹوکیو ۱۰ اگست۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گذشتہ ماہ جو واقعات رونما ہوئے ان کی وجہ سے شمالی چین کی صورت حالات بہت حد تک خراب ہوگئی ہے۔ خدشہ ہے۔ کہ یہ کشمکش وسیع پیمانہ پر ایک لمبے عرصہ تک جاری رہے گی۔ اب جب کہ جاپانی نوآبادیاں خالی ہوچکی ہیں۔ اس ہفتہ کے دوران میں لڑائی کے دوبارہ شروع ہو جانے کی امید ہے۔

کلکتہ ۱۰ اگست۔ پوری سے آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ صدر سب ڈویژن ضلع جس کا رقبہ پندرہ سو مربع میل ہے۔ اور اس کے ۶۰ لاکھ باشندگان بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ شدید بارشوں کے باعث مصائب میں اور اضافہ ہوگیا ہے۔ کٹک میں بہت سے لوگ بے خانماں گئے ہیں۔ اور انہیں متواتر کئی روز تک خوراک کے بغیر درختوں اور ریلوے کے بندوں پر پناہ لینی پڑی ہے۔ وزارت لوگوں کے مصائب کو ہلکا کرنے کے لیے ان کی ہر ممکن امداد کرے گی

لاہور ۹ اگست۔ رائے بہادر لالہ رام سرنداس نے صالح محمد سب انسپکٹر پولیس اور چوہدری حسین علی مجسٹریٹ کے خلاف ساڑھے گیارہ ہزار روپے ہرجانہ کا جو دعوی کیا تھا۔ وہ سب جج صاحب کی عدالت نے خارج کر دیا ہے۔ اور مقدمہ کا خرچہ بھی رائے بہادر پر ڈال دیا ہے۔

نئی دہلی ۹ اگست۔ دہلی سے بیس میل کے فاصلہ پر موضع کھیوڑہ کے زمینداروں نے آنریبل سر چوہدری چھوٹو رام کو ایک ایڈریس پیش کیا۔ جس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے اعلیٰ طبقوں پر چار کروڑ روپیہ ٹیکس عاید کرنے کے امکان کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ یہ روپیہ کاشتکاروں سے قرض کا بار کم کرنے اور دیہاتی علاقوں میں ذرائع آمد و رفت کی اصلاح اور طبی امداد کے انتظام میں صرف کیا جائے گا۔

کلکتہ ۹ اگست۔ آج کلکتہ کے غیر سرکاری کالجوں کے ہزاروں طلبہ انڈیمان کے بھوک ہڑتالی قیدیوں سے اظہار ہمدردی کے لئے ہڑتال کئے ہوئے ہیں۔ طلبا نے ایک اجلاس منعقد کرکے "مردہ باد وزارت" اور "انڈیمان کے قیدیوں کو رہا کردو" کے نعرے بلند کئے۔ پولیس مداخلت کر رہی ہے۔

شملہ ۱۰ اگست معلوم ہوا ہے کہ گاندھی وائسرائے ملاقات کے دوران میں گفتگو فیڈریشن کے متعلق ہوئی تھی۔ چنانچہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہز ایکسی لینسی وائسرائے نے گاندھی جی سے کہا۔ اب جب کہ کانگرس نے وزارتیں قائم کرلی ہیں۔ اور گورنمنٹ نے یقین دلا دیا ہے کہ گورنر کانگرس کے پروگرام میں مداخلت نہیں کریں گے۔ کانگرس کو اپنا رویہ مکمل طور پر بدل لینا چاہیئے جب وہ صوبجاتی حکومتوں کے قیام میں تعاون کر رہی ہے۔ تو فیڈریشن کے قیام میں بھی اسے مدد دینی چاہیئے۔

کٹک ۱۰ اگست۔ مسٹر بشوا ناتھ داس وزیر اعظم نے تمام سرکاری افسروں کو یہ ہدایت دی ہے۔ کہ وہ اڑیسہ جیل خانہ جات اور محکمہ صنعت و حرفت کی تیار کردہ اشیاء کو ہی خریدا کریں۔ جہاں تک پارچات کا تعلق ہے کھدی کو ترجیح دی جائے۔

پشاور ۹ اگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ سرحد کے بعض علماء کو ڈپٹی کمشنر مجسٹریٹ صاحب پشاور نے متنبہ کیا ہے کہ وہ وزیرستان کے معاملہ میں کسی قسم کا دخل نہ دیں۔

کیمبل پور ۹ اگست۔ سکھوں کے تیسرے جتھے کو جس میں دو سکھ تھے۔ دوتل نالہ کوٹ فتح خان سے پانی لینے کے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کیمبل پور کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کرکے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ چنانچہ انہیں ایک ایک ماہ قید با مشقت کی سزا دی گئی۔ سکھوں کا چوتھا جتھہ بھی گرفتار کر لیا گیا ہے

بمبئی ۹ اگست۔ اخبار "سینٹی نل" نے بمبئی کی کانگرسی مجلس وزراء میں مسلمان وزیر کے تقرر کے سلسلہ میں بعض واقعات شائع کئے ہیں۔ اخبار مذکور لکھتا ہے کہ اگرچہ کانگرس کی طرف سے یہ اعلان کیا جا رہا تھا کہ کانگرس کو مسلمان وزیر کے تقرر کے سلسلہ میں مشکلات کا سامنا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے کانگرس کی اس مشکل کو حل کر دیا تھا۔ اور ایک مسلمان وزیر مقرر کر دیا تھا۔ مگر سردار پٹیل نے مولانا کی تجویز کو مسترد کردیا

لکھنؤ ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ کانپور میں مزدوروں کی ہڑتال کے سلسلہ میں پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یوپی نے کانپور جاکر فریقین کے نمائندوں سے گفت و شنید کی جس کے نتیجہ میں ان کا باہم سمجھوتہ ہوگیا۔ چنانچہ کانپور میں ہڑتال ختم ہوگئی ہے۔

مونگھیر ۱۰ اگست۔ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۱۹ مزدور عورتیں کھیتوں میں کام کرکے واپس جاتے ہوئے گنگا کو کشتی پر سوار ہوکر عبور کر رہی تھیں۔ کہ کشتی الٹ گئی۔ جس سے تمام عورتیں ڈوب گئیں۔

راولپنڈی ۱۰ اگست راولپنڈی میں لاری ڈرائیوروں کی ہڑتال ختم ہوگئی ہے۔ اور گورنمنٹ نے ہڑتالیوں کے تمام مطالبات منظور کر لئے ہیں چنانچہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ جس سڑک پر پہلے لاریوں کو ۴۰ من بوجھ لادنے کی ممانعت تھی۔ اب ان پر اتنا بوجھ لادا جا سکتا ہے۔

دہلی ۹ اگست۔ ریاست سرمور کے گاؤں رنگ پور سے ہندو چھوت چھات کی ایک نہایت ہی دردناک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ ایک اعلےٰ ذات کے ہندو نے ایک نیچ ذات کی عورت سے شادی کرلی۔ ہندوؤں نے اس کا سوشل بائیکاٹ کیا۔ لیکن جب اس کا اس شخص پر کوئی اثر نہ ہوا۔ تو اس کے مخالفین نے پنچایت بلائی جس نے اسے پھانسی دیدینے کا فیصلہ کیا چنانچہ اس غریب کو درخت پر لٹکا کر جان سے ہلاک کر دیا گیا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی